معجزہ بن کے آیا

ہمارا نبی

09 ربیع الاول 1448ھ کا بیان

انٹرنیشنل اشیر کے لئے

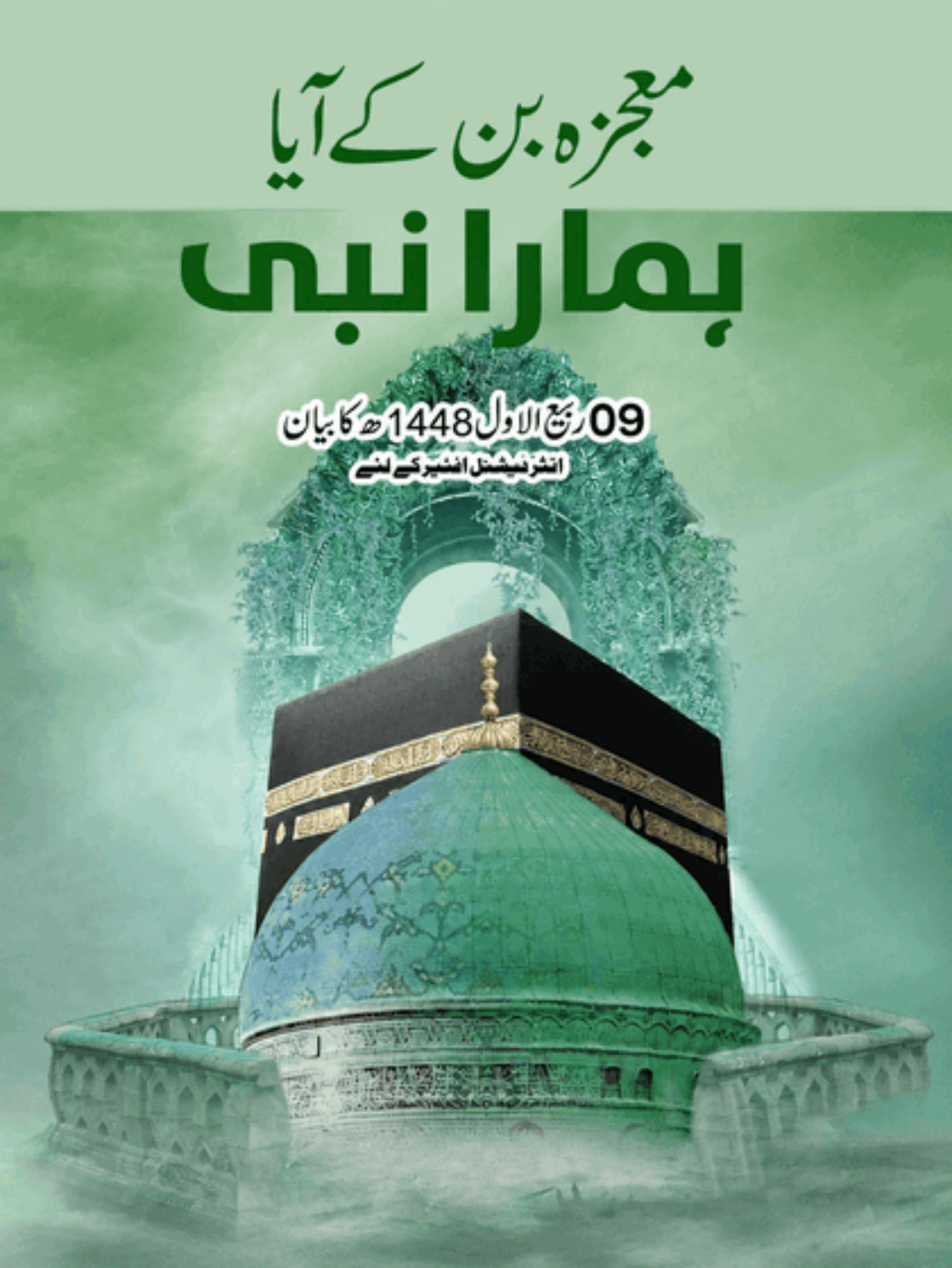

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، البتہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ

جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرود شریف پڑھے گا وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا، جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔ (الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی آکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/

۳۲۸، حدیث: ۲۵۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سُننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرنا چاہیے کہ جس نے ہمیں ایک بار پھر رَبِیْعُ الْاَوَّل کا پیارا مہینا دیکھنا نصیب کیا۔ یہ وہ عظیم مہینا ہے جس کو کائنات کی سب سے زیادہ شان و شوکت والی ہستی رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت ہے۔ ☆ اس مہینے میں ہم سب کے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اس دنیا میں جلوہ گری ہوئی۔ ☆ اللہ پاک کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری پر ایران کے بادشاہ کِسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا اور اُس کے محل میں دراڑیں پڑ گئیں۔ ☆ ایران کا ایک ہزار (1000) سال سے جلنے والا آتش کدہ خود بخود بجھ گیا۔ ☆ اللہ پاک کے حکم سے آسمان اور جنت کے دروازے کھول دیئے گئے تھے۔ ☆ آسمان سے نور کی بارشیں ہونے لگیں۔ ☆ فرشتوں نے بھی نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی خوب خوشیاں منائیں۔

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

☆رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دنیا میں رَحمت بن کر اِس کائنات میں تشریف لائے تو کفر و شرک کی تمام اندھیریاں چھٹ گئیں۔☆نور والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نور کی خیرات بانٹنے اور جہان کو اپنے نور سے جگمگانے کیلئے اِس کائنات میں تشریف فرما ہوئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہمارے بیان کا موضوع ہے **"معجزہ بن کے آیا ہمارا نبی"**۔جس میں ہم رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مختلف اَعضائے مبارکہ کے مختلف معجزات سُنیں گے۔

یقیناً اِس میں شک نہیں کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ تمام نبیوں کے بھی نبی ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ مُقدَّسہ تمام انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ السَّلَام کی مُقدَّس زندگیوں کا خلاصہ (Summary) ہے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ عالَمِ کائنات میں اگلوں اور پچھلوں کی تمام قوموں کی طرف نبی بن کر آئے۔اِس لئے اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مُقدَّسہ کو پچھلے انبیائے کرام کے تمام معجزات کا مجموعہ بنا دیا اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو مختلف اقسام کے ایسے بے شمار معجزات سے سرفراز فرمایا، جو ہر طبقہ، ہر جماعت، ہر قوم اور تمام مذاہب والوں کے مزاج کے لئے ضروری تھے۔(سیرتِ مصطفےٰ، ص ۷۱۲ تا ۷۱۴، ملخصاً وملتقطاً)

اِس کے علاوہ اللہ پاک نے اپنے آخری رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو ایسے بے شمار معجزات بھی عطا فرمائے جو آپ کے **خصائص** کہلاتے ہیں یعنی یہ آپ کے وہ کمالات و معجزات ہیں، جو کسی اور نبی و رسول کو عطا نہیں کئے گئے۔(سیرتِ مصطفےٰ، ص ۸۲۰ ملخصاً) عُلَمائے کرام نے آپ کے مُقدَّس اَعضاء سے ظاہر ہونے والے درجنوں معجزات بیان فرمائے ہیں۔ دوسرے انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام معجزات لے کر آتے

تھے جب کہ ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود معجزہ بن کر تشریف لائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے معجزات بے شمار ہیں۔ اللہ پاک نے اپنی عطا سے آپ کو ایسا زبردست اختیار دیا اور قُوت عطا فرمائی ہے جس کا اندازہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ پاک کی عطا سے آپ نے اُنگلی کے اِشارے سے چاند کے 2 ٹکڑے کیے۔ دعا فرمائی تو ڈوبا ہوا سورج پلٹ آیا۔ تھوڑا سا دودھ ستّر(70) آدمیوں کو کافی ہو گیا۔ تھوڑا سا کھانا بڑی جماعت کو کافی ہو گیا۔ جانور انسانی بولی بولنے لگے۔ الغرض! اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سراپا معجزہ بنا کر بھیجا ہے، چنانچہ

پارہ4 سُوْرَۃُ النِّسَآء کی آیت نمبر 174 میں ارشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا(۱۷۴) (پ۶، النساء:۱۷۴)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آگئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور نازِل کیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کئی اَعضائے مبارکہ کا ذِکر کیا ہے جس سے اللہ کریم کی کمالِ محبت و عنایت پائی جاتی ہے، چنانچہ

پارہ27 سُوْرَۃُ النَّجْم کی آیت نمبر 11 میں اِرشاد فرماتا ہے:

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى(۱۱) (پ۲۷، النجم:۱۱)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: دل نے اُسے جھوٹ نہ کہا جو (آنکھ نے) دیکھا۔

پارہ19 سُوْرَۃُ الشُّعَرَا کی آیت نمبر194،193 میں اِرشاد ہوتا ہے:

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ

(پ۱۹، الشعراء:۱۹۳-۱۹۴)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: اِسے رُوْحُ الْاَمِیْن لے کر نازل ہوئے۔ تمہارے دل پر

پارہ2 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی آیت نمبر144 میں چہرۂ مبارَک کا ذِکر یوں ہوتا ہے:

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ

(پ۲، البقرۃ:۱۴۴)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: ہم تمہارے چہرے کا آسمان کی طرف بار بار اُٹھنا دیکھ رہے ہیں

جبکہ پارہ30 سُوْرَۂ اَلَمْ نَشْرَحْ کی ابتدائی آیات میں سینۂ مبارَک اور کمر مبارَک کا ذکر یوں فرمایا:

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾

(پ۳۰، الم نشرح: ۱ تا۳)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کُشادہ نہ کر دیا؟ اور ہم نے تمہارے اُوپر سے تمہارا بوجھ اُتار دیا۔ جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! آیئے! اب اپنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے کچھ **مُقَدَّس اَعضاء** سے **متعلق قرآنی آیات** اور اعضائے مبارَکہ سے ظاہر ہونے والے **معجزات** کے بارے میں سُنتے ہیں:

پارہ27 سُوْرَۃُ النَّجْم کی آیت نمبر3 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾

(پ۲۷، النجم:۳)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور وہ کوئی بات خواہش سے نہیں کہتے۔

پارہ25، سُوْرَۂ دُخان کی آیت نمبر58 میں ارشاد ہوتا ہے:

فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ (پ۲۵، الدخان:۵۸)	ترجَمۂ کنزالعرفان: تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زبانِ مبارَک اور تُھوک شریف

پیارے اسلامی بھائیو! حُضور انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبانِ مبارَک اور اُس کے پانی یعنی تُھوک مبارَک سے کیسے کیسے معجزات ظاہر ہوئے، آیئے! سُنتے ہیں، چنانچہ

(1) زبان مبارَک کے حکم سے بچہ تندرُست ہو گیا

حضرت اُسامہ بن زید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ہم مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ حج کے لیے نکلے اور جب وادیِ رَوْحا میں پہنچے تو رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک عورت کو دیکھا جو آپ کی طرف آرہی تھی، یہ دیکھ کر نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی سُواری روک لی اور جب وہ عورت قریب آئی تو اُس نے عرض کی: یَا رسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میرا یہ بچہ جب سے پیدا ہوا ہے بیمار ہی چلا آرہا ہے! یہ سُن کر رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بچے کو پکڑ کر اپنے آگے بٹھایا اور اُس کے منہ میں تھوک مبارَک ڈالا اور فرمایا: اُخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰہِ فَاِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہ یعنی اے اللہ پاک کے دشمن نکل جا کیونکہ میں اللہ پاک کا رسول ہوں۔ یہ فرما کر وہ بچہ اُس کی ماں کو پکڑا دیا اور فرمایا: اِسے لے لے! اب اِس کو کوئی تکلیف نہیں ہو گی، حضرت اُسامہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: جب ہم حج سے فارغ ہو کر وادی رَوْحا میں پہنچے تو وہی عورت ایک بُھنی ہوئی بکری لے کر حاضر ہو گئی تو حبیبِ خدا صَلَّی

اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بی بی اِس بکری کا ایک بازو مجھے دے، اُس نے حاضر کر دیا پھر فرمایا: دوسرا بازو بھی پکڑا، اُس نے حاضر کر دیا پھر فرمایا: اور بازو پکڑا اُس نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بکری کے 2 ہی بازو ہوتے ہیں، وہ میں نے حاضر کر دیئے ہیں۔ یہ سُن کر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے خاتون! اگر تُو چپ رہتی یعنی یہ نہ کہتی کہ بازو تو 2 ہی ہوتے ہیں تو جب تک میں کہتا رہتا تُو مجھے بازو پکڑاتی ہی رہتی۔ (الخصائص الکبری، باب ما وقع فی حجۃ الوداع... الخ، ۲/۶۰)

(2) بچے کا جَلا ہوا ہاتھ ٹھیک ہو گیا

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! ایک اور واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

حضرت محمد بن حاطب اپنی والدہ اُمِّ جمیل سے روایت کرتے ہیں: میری والدہ نے مجھے بتایا کہ میں تجھے لے کر حبشہ سے آرہی تھی، جب مدینۂ مُنَوَّرہ سے ایک دن کا فاصلہ رہ گیا تو میں نے ایک جگہ کھانا پکایا کہ اِسی دوران ایندھن ختم ہو گیا۔ میں لکڑیاں لینے گئی تو تُو نے ہنڈیا کو کھینچا، وہ ہنڈیا تیرے اُوپر گر گئی اور تیرا بازو جل گیا۔ میں تجھے لے کر شفیق و کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہو گئی، یہ دیکھ کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تیرے بازو پر تھوک مبارک ڈالا اور کچھ پڑھ کر دَم کیا، میں تجھے لے کر اُٹھی تو تیرا ہاتھ بالکل تندرست تھا۔ (ابن حبان، کتاب الجنائز، باب المریض... الخ، ۴/۲۷۳، حدیث: ۲۹۶۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہاتھ مبارک کے معجزات

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کچھ معجزات سُنے، آیئے! اب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہاتھوں سے متعلق آیتِ قرآنی اور اُس

کے بعد مبارک ہاتھوں کے معجزات کے بارے میں بھی سُنتے ہیں:

پارہ 8 سُوْرَۃُ الْاَنْفَال کی آیت نمبر 17 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ (پ ۹، الانفال: ۱۷)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور اے حبیب! جب آپ نے خاک پھینکی تو آپ نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1) دستِ مصطفٰے کی برکت

صحابیِ رسول حضرت عُتْبہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ جنہوں نے امیرُ المؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ کے زمانے میں مُوصَل شہر کو فتح کیا تھا، اُن کی زوجہ بی بی اُمِّ عاصم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا بیان کرتی ہیں: حضرت عُتْبہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی ہم چار (4) بیویاں تھیں، ہم میں سے ہر ایک زیادہ اور اچھی خوشبو لگانے میں کوشش کرتی تھیں تاکہ دوسری سے خوشبودار ہو۔ جبکہ حضرت عُتْبہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اپنی داڑھی میں تیل تو لگاتے تھے لیکن کوئی خوشبو استعمال نہ کرتے تھے، اِس کے باوجود بھی حضرت عُتْبہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے جسم سے ہر وقت ہم سے زیادہ اور بہت عمدہ خوشبو آتی رہتی۔ جب حضرت عُتبہ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ باہر نکلتے تو لوگ کہتے کہ ہم نے حضرت عُتبہ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ کی لگائی ہوئی خوشبو سے زیادہ اچھی کوئی خوشبو نہیں سُونگھی۔ ایک دن میں نے ان سے پوچھا: ہم اچھی خوشبو استعمال کرنے کی پوری کوشش کرتی ہیں، لیکن ہم سے زیادہ خوشبودار تو آپ ہیں۔ اِس کی کیا وجہ ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانۂ مبارک میں میرے بدن پر آبلے ظاہر ہوئے، میں خدمتِ نبوی میں حاضر ہوا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اِس بیماری کی شکایت کی۔ رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: کپڑے اُتار دو۔ میں نے سَتْر (یعنی چھپانے کی جگہ) کے علاوہ کپڑے اُتار دیئے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم کے سامنے بیٹھ گیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی دونوں مبارک ہتھیلیوں میں پھونک لگا کر میرے جسم پر پھیر دیں، اُس وقت سے میرے جسم سے خوشبو مہکتی رہتی ہے۔(معجم صغیر، ۱/۳۹)

(2)گھر روشن ہو جاتا

(1)حضرت اَسید بن اَبی اناس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک بار میرے چہرے اور سینے پر اپنا دستِ پُر انوار پھیر دیا۔ جس کی بَرَکت یہ ظاہِر ہوئی کہ میں جب بھی کسی اندھیرے گھر میں داخِل ہوتا، وہ گھر روشن ہو جاتا تھا۔(خصائص کبری، ۲/۱۴۲ وتاریخ دمشق، ۲۰/۲۱)

(3)دستِ مبارک کی برکت

(2) حضرت عائذ بن سعید جسری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ میرے چہرے پر اپنا مبارک ہاتھ پھیر دیجئے اور دُعائے برکت فرمایئے۔ حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایسا ہی کیا(یعنی اُن کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور دُعائے برکت فرمائی) اُس وقت سے حضرت عائذ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا چہرہ تر و تازہ اور نورانی رہا کرتا تھا۔

(الاصابہ، عائذ بن سعید، ۳/۴۹۳، رقم: ۴۴۶۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مبارَک آنکھوں کے معجزات

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے بارہویں والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہاتھوں کے چند معجزات ملاحظہ کئے، آیئے! اب حُضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی **مبارَک آنکھوں سے**

متعلق آیتِ قرآنی اور مبارک آنکھوں کے معجزات کے بارے میں بھی سُنتے ہیں، چنانچہ

پارہ 27 سُوْرَۃُ النَّجْم کی آیت نمبر 17 میں آنکھ مبارک کا ذِکر ہوتا ہے:

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَاطَغٰى ﴿۱۷﴾ ترجَمۂ کنزُالعرفان: آنکھ نہ کسی طرف پھری اور نہ حد

(پ۲۷، النجم:۱۷) سے بڑھی۔

روایت ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک آنکھیں بڑی اور قُدرتِ الٰہی سے سُرمگیں (سُرمہ لگی ہوئی) تھیں۔ مبارک پلکیں لمبی تھیں، جبکہ آنکھوں کی سفیدی میں باریک لال ڈورے رہتے تھے جس سے خوب صورتی اور بڑھ گئی۔ (سیرتِ رسول عربی، ص۲۵۱) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جس شخص پر اپنی مبارک آنکھوں سے نظر فرمادیتے تو اُس کے سوئے نصیب جگا دیا کرتے تھے، چنانچہ

(1) جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں

حضرت شیبہ بن عثمان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اپنے ایمان لانے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب نبیِّ کریم (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) غزوۂ حُنَیْن میں شریک ہوئے تو مجھے خیال آیا کہ میرے والد اور چچا کو حضرت علی اور حضرت حمزہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما) نے قتل کر دیا تھا، کیوں نہ آج میں اُن سے بدلہ لیتے ہوئے اُن کے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو شہید کر دوں!، اِس ناپاک اِرادے سے میں حُضور انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے قریب ہوا اور حملہ کرنے ہی والا تھا کہ آگ کا شعلہ بجلی کی طرح میری طرف بڑھا، جس سے خوف زدہ ہو کر میں پیچھے کی طرف بھاگا، اتنے میں رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نَظرِ کرم مجھ پر پڑ گئی اور فرمایا: اے شیبہ! پھر حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنا دَستِ قدرت میرے سینے پر رکھا تو اللہ پاک نے شیطان کو میرے دل سے نکال دیا اور میں نے حُضور انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے

چہرۂ اقدس کی طرف نظر اُٹھائی تو حُضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ مجھے اپنے سُننے اور دیکھنے سے بھی زیادہ محبوب لگنے لگے۔(دلائل النبوۃ لابی نعیم، ۱/۱۱۲، رقم:۱۴۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہماری آنکھ اِس بات کی محتاج ہے کہ جو چیز اِس کے سامنے ہو یہ صِرْف اُسے ہی دیکھ سکتی ہے جبکہ ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی آنکھیں ایسی تھیں کہ جو چیز چھپی ہوتی اور کسی پر ظاہر نہ ہوتی، وہ مبارَک آنکھیں اُنہیں بھی دیکھ لیتی تھیں۔ یہاں تک کے دلوں کے خیالات جن تک کسی کی پہنچ نہیں ہوتی نگاہِ مصطفےٰ وہ بھی چھپے نہ رہتے، چنانچہ

(2) سینے کے راز نگاہِ مصطفےٰ میں

حضرت ابنِ عُمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک انصاری صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میں آپ سے کچھ باتیں پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: بیٹھو! پھر قبیلہ ثقیف سے ایک شخص آیا اور عرض کی: حُضور! میں آپ سے کچھ باتیں پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ نے اِرشاد فرمایا: انصاری تجھ سے پہلے آیا ہے۔ انصاری صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے عرض کی: حُضور! یہ ایک مسافر ہے اور مسافر کا حق زیادہ ہوتا ہے، لہٰذا آپ پہلے اُس کے سُوالوں کے جوابات اِرشاد فرمادیجئے۔ تو نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُس ثَقَفِی کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتاؤں کہ تم مجھ سے کیا پوچھنے آئے ہو اور اگر چاہو تو سُوالات کرو میں تمہیں اُن کے جوابات دوں گا؟ اُس نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میں جن سُوالات کے لئے حاضر ہوا ہوں، مجھے اُن کے جوابات اِرشاد فرمادیجئے۔ فرمایا: تم مجھ سے رُکوع، سُجود، نماز اور

روزہ کے بارے میں سُوالات کرنے آئے ہو۔ اُس شخص نے عرض کی: اُس ذاتِ مُقدَّسہ کی قسم! جس نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! آپ نے میرے دل کی بات بتانے میں ذرا سی بھی خطا نہیں کی۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُن کے جوابات بھی عطا فرمائے۔ پھر وہ ثَقَفِی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اُٹھ کر چلے گئے۔

اِس کے بعد نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم انصاری صحابی کی طرف متوجہ ہوئے اور اُن سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہیں بھی بتادوں تم مجھ سے کیا سُوال کرنے کے لئے آئے ہو اور اگر چاہو تو مجھ سے سُوال کرو میں تمہیں اُن کا جواب دوں گا؟ اُنہوں نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! نہیں آپ خود ہی بتادیجئے کہ میں آپ سے کیا پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہوں؟ اِرشاد فرمایا: تم مجھ سے یہ پوچھنے آئے ہو کہ جب حاجی اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اُس کے لئے کیا ثواب ہے؟، جب وہ عَرَفات میں کھڑا ہوتا ہے تو اُس کے لئے کیا ثواب ہے؟، جب وہ جِمار کی رَمی کرتا ہے تو اُس کے لئے کیا ثواب ہے؟، جب وہ اپنا سَر مُنڈواتا ہے تو اُس کے لئے کیا ثواب ہے؟ اور جب وہ حج کا آخری طواف پورا کرلیتا ہے تو اُسے کیا ثواب ملتا ہے؟

یہ سُن کر اُس انصاری صحابی نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اُس ذاتِ مُقدَّسہ کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! آپ نے میرے دل کی بات بتانے میں کوئی خطا نہیں کی۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُنہیں بھی اُن کی باتوں کے جوابات اِرشاد فرمائے۔

(ابن حبان، کتاب الصلاۃ، باب وصف بعض الصلاۃ، ۳/۱۸۱، حدیث: ۱۸۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نمازوں کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! ربیع الاول کا پیارا پیارا اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دنیا میں آمد کا مہینا جاری ہے، ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں نماز میں میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ (سنن نسائی، ص644، حدیث: 3945)، لہٰذا ہمیں نمازوں کی پابندی کرنی چاہیے، مگر افسوس! ہماری ایک تعداد ہے جو نماز جماعت سے نہیں پڑھتی اور اِسی طرح ایک تعداد ہے جو مَعَاذَاللّٰہ نمازیں چھوڑ کر خود کو دوزخ کا حق دار بنائے چلی جارہی ہے۔ افسوس! ہمارا ربِّ کریم تو ہمیں دن رات ڈھیروں نعمتیں بن مانگے عطا فرمارہا ہے مگر ہمیں پورے دن میں صرف 5 وقت اُس کی بارگاہ میں سجدہ کرنے کی توفیق نصیب نہیں ہوتی۔

یاد رکھئے! ہر عقلمند، بالغ مسلمان مَرد و عورت پر روزانہ 5 وقت کی نَماز فرض ہے، جو نَماز کو فرض نہ مانے وہ دینِ اسلام سے باہر ہے، اگرچہ اُس کا نام اور اُس کے دیگر کام مسلمانوں والے ہی کیوں نہ ہوں۔ جو نماز کو فرض تو مانے مگر ایک نَماز بھی جان بوجھ کر چھوڑ دے تو وہ سخت گناہ گار اور عذابِ نار کا حق دار ہے۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسنت مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس نے قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ایک وقت کی (نماز) چھوڑی ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مُسْتَحِقْ (حق دار) ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اُس کی قضا نہ کرلے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۹/۱۵۸)

اِس سے اندازہ لگائیے کہ جب ایک نماز کو جان بوجھ کر چھوڑنے پر ہزاروں سال تک دوزخ میں رہنا پڑے گا تو جو شخص دن بھر کی تمام نمازیں جان بوجھ کر چھوڑ دیتا ہو بلکہ سِرے سے نماز ہی نہ پڑھتا ہو تو وہ کس قدر سخت عذاب کا شکار ہوگا۔ جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والے سے تو خود شیطان بھی پناہ مانگتا ہے، چنانچہ

منقول ہے: ایک شخص جنگل(Jungle) میں جارہا تھا، شیطان بھی اُس کے ساتھ ہولیا، اُس شخص نے دن بھر میں ایک بھی نَماز نہ پڑھی یہاں تک کہ رات ہوگئی، شیطان اُس سے بھاگنے لگا، اُس شخص نے حیران ہو کر بھاگنے کا سبب پوچھا: تو شیطان بولا: ”میں نے عمر بھر میں صرف ایک بار آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کرنے کا اِنکار کیا تو لعنتی ہوا اور تُو نے آج پانچوں نَمازیں چھوڑ دیں، مجھے خوف آرہا ہے کہ کہیں تجھ پر قہر اُترے اور میں بھی اُس میں نہ پھنس جاؤں۔“ (درۃ الناصحین، ص۱۴۴، ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! آج کے بابرکت اجتماع میں اور اس بابرکت مہینے میں یہ یہ نیت کریں کہ آج سے ہماری کوئی نماز قضا نہیں ہوگی ان شاء اللہ۔ آج سے ساری نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کریں گے۔ ان شاء اللہ

اللہ پاک ہمیں میلاد مصطفےٰ کا صدقہ اور فیضان نصیب فرمائے۔ آمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد